

شجرۂ طیبہ

و
معمولات یومیہ سلسلہ

عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

مرتب

محبت العلماء والصلحاء حضرت مولانا

پیر ذوالفقار احمد

نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

ناشر

(مفتی) شکیل احمد نقشبندی مجددی

شجرۂ طیبہ

و

معمولات یومیہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

—————

محبت العلماء و الصالحاء حضرت مولانا

پیر ذوالفقار احمد

نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

مشائخ نقشبند ارجمند

- | | |
|--|---|
| 21- حضرت خواجہ محمد زاہد حصار | 1- رحمۃ اللعالمین حضرت نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ |
| 22- حضرت خواجہ درویش محمد شہر بنر | 2- سید ابو بکر صدیقؓ مدینہ منورہ |
| 23- حضرت خواجہ محمد ملکئی بخارا | 3- حضرت سلمان فارسیؓ مدائن |
| 24- حضرت خواجہ محمد باقی باللہ دہلی | 4- حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکرؓ مدینہ منورہ |
| 25- حضرت خواجہ مجدد الف ثانیؒ سرھند شریف | 5- حضرت امام جعفر صادقؓ مدینہ منورہ |
| 26- حضرت خواجہ محمد معصوم سرھند شریف | 6- حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ بسطام |
| 27- حضرت خواجہ سیف الدینؒ سرھند شریف | 7- حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ خرقان |
| 28- حضرت خواجہ حافظ محمد محسن دہلی | 8- حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانیؒ جرجان |
| 29- حضرت خواجہ سید نور محمد بدایونی دہلی | 9- حضرت خواجہ بوعلی فارمدیؒ مشہد |
| 30- حضرت خواجہ مظہر جان جاناں دہلی | 10- حضرت خواجہ یوسف ہمدانیؒ ترکستان |
| 31- حضرت خواجہ غلام علی مجددی دہلی | 11- حضرت خواجہ عبدالحق نجدوانی بخارا |
| 32- حضرت خواجہ شاہ ابوسعیدؒ دہلی | 12- حضرت خواجہ محمد عارف دیوگری تاجکستان |
| 33- حضرت خواجہ شاہ احمد سعید دہلویؒ مدینہ منورہ | 13- حضرت خواجہ محمود انجیر فقویؒ بخارا |
| 34- حضرت خواجہ دوست محمد قندھاری، موسی زئی | 14- حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتیؒ بخارا |
| 35- حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی موسی زئی | 15- حضرت خواجہ محمد بابا ساسیؒ بخارا |
| 36- حضرت خواجہ سراج الدین موسی زئی | 16- حضرت خواجہ سید امیر کمال بخارا |
| 37- حضرت خواجہ محمد فضل علی قریشی مسکین پور | 17- حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی بخاری بخارا |
| 38- حضرت خواجہ عبدالمالک صدیقی، خانہوال | 18- حضرت خواجہ علاؤ الدین عطار حصار |
| 39- مرشد عالم حضرت غلام حبیب، چکوال | 19- حضرت خواجہ یعقوب چرخی دوشنبہ |
| 40- حضرت پیر حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی جھنگ | 20- حضرت خواجہ عبداللہ احرارؒ سمرقند |

پیش لفظ

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره
 ونؤمن به ونتوكل ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن
 سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل
 فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله ونشهد ان
 سيدنا ومولانا محمدا عبده رسوله اما بعد

دنیا کا ہر انسان پر سکون زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ اسی
 کی خاطر شب و روز محنت کرتا ہے اور اسی کو زندگی کی کامیابی اور
 ناکامی کا معیار سمجھتا ہے۔ عصر حاضر کی مادی ترقی نے جسمانی
 آرام اور سہولت کے حصول کو آسان بنا دیا ہے جب کہ انسان کو
 روحانی اور قلبی سکون سے محروم کر دیا ہے۔ اطمینان قلب والی

نعمت عظمیٰ کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا لازمی ہے
 - ارشاد باری تعالیٰ:

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

(جان لو اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ دلوں کا اطمینان وابستہ ہے

کتنی تسکین ہے وابستہ تیرے نام کے ساتھ

نیند کانٹوں پہ بھی آجاتی ہے آرام کے ساتھ

ذکر کے لفظ میں بہت وسعت ہے، یہ یاد الہی کے

لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور کلام الہی کے لئے بھی۔ اس کتابچے

میں ذکر سے ہماری مراد یاد الہی ہے اس کی اہمیت قرآن مجید اور

احادیث مبارکہ میں واضح کی گئی ہے۔ مشتے نمونہ از خروارے کے

بور پر چند فضائل پیش خدمت ہیں۔

(۱) جو انسان اللہ تعالیٰ کو معذرت کے ساتھ یاد کرتا

ہے اللہ تعالیٰ اس انسان کو مغفرت کے ساتھ یاد کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ (تم

مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا) پس جو انسان ذکر پر مداومت

کریگا اللہ تعالیٰ اس کو نئے نئے اعمال کی توفیق عطا فرمائے گا۔

(۲) نماز کا اصلی مقصد بھی یاد الہی ہے۔ ارشاد باری

تعالیٰ ہے۔ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (نماز قائم کر میری یاد کی

خاطر) جس نماز میں توجہ الی اللہ نہ ہو وہ نماز ہی نہیں رہتی۔

فرمایا گیا ہے لَا صَلَاةَ اِلَّا بِحُضُورِ الْقَلْبِ (حضور قلب کے

بغیر نماز نہیں ہوتی) اس لئے نماز کی حاضری بھی ضروری ہے اور

حضور بھی ضروری ہے۔

(۳) ذکر دعوت الی اللہ کے راستے میں ابتداء سے

لیکر انتہا تک کام آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور حضرت

ہارونؑ کو نبوت سے سرفراز فرما کر فرعون کی طرف بھیجا تو چند

نصیحتیں فرمائیں جن میں سے ایک یہ تھی، میری یاد سے غافل نہ

ہونا۔ ارشاد باری ہے اِذْهَبْ اَنْتَ وَاٰخُوْكَ بِاٰیَاتِنَا وَلَا

تَنْبِیَا فِیْ ذِکْرِیْ (تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کو لے کر جاؤ

مگر میری یاد سے غفلت نہ کرنا)۔ دعوت الی اللہ کی انتہا میں قتال

کی نوبت آتی ہے اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو حکم دیا، عین قتال کی

حالت میں بھی مجھے یاد رکھنا پھر کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً

فَاَبْتُوْا وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ کَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تَفْلِحُوْنَ .

(اے ایمان والو! جب تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو تو ڈٹ جانا مجھے کثرت سے یاد کرنا تو کامیابی تمہارے قدم چومے گی)

(۴) اصول یہ ہے کہ انسان جب کسی دشمن پر قابو

پالیتا ہے تو سب سے پہلے وہ ہتھیار چھین لیتا ہے، جو مہلک ہوں۔ جب شیطان انسان پر قابو پالیتا ہے تو اسے یاد الہی سے غافل

کر دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ: **اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ**

فَانْسَهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ (مجادلہ: ۱۹)

(ان پر شیطان غالب آیا اور ان کو یاد الہی سے غافل کر دیا)

(۵) ذکر مومن کا ہتھیار ہے اسی کے ذریعے شیطانی

حملوں سے بچنا ممکن ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **اِنَّ الَّذِيْنَ**

اتَّقَوْا اِذَا مَسَّتْهُمُ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

مُبْصِرُونَ (اعراف ۲۰۱) (بے شک متقی لوگوں پر جب شیطان کی جماعت حملہ آور ہوتی ہے تو وہ یاد الہی کرتے ہیں پس بچ نکلتے ہیں۔

(۶) قرآن مجید میں عقلمند لوگوں کی نشانی بتائی گئی کہ اٹھتے، بیٹھتے، لیٹے اور کھڑے اپنے رب کو یاد کرتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے: الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ (وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے) (آل عمران: ۱۹۱)

(۷) شریعت نے ہر عمل کی حد متعین کر دی لیکن یاد الہی کی کوئی حد مقرر نہیں کی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا (سورہ احزاب

(۴۱) (اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کرو) گویا یہ چاہتے ہیں کہ یاد الہی کرنے میں جتنا زور لگا سکتے ہو اتنا لگا کے دکھاؤ۔

(۸) اللہ تعالیٰ مومنوں کو حکم دیتے ہیں اپنے دلوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ** (اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کر) یعنی اپنے من میں یاد کر، اپنی سوچ میں یاد کر، صوفیاء کے نزدیک اسی کا نام مراقبہ ہے۔

(۹) شیطان پہلے یاد الہی کا راستہ روکتا ہے۔ پھر نماز سے ہٹاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **وَيُضِلُّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ** (مائدہ: ۹۱) (اور یہ روکتا ہے تمہیں ذکر

سے اور نماز سے)

(۱۰) انسان ذکر سے غافل ہوتا ہے۔ تو وہ خسارہ

اٹھانے والوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: يَا

يٰۤهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ

ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْخٰسِرُوْنَ (منافقون: ۹) (اے ایمان والو! تمہیں تمہاری

اولاد یا دالہی سے غافل نہ کر دے، جو ایسا کرے گا وہ خسارہ پانے

والوں میں سے ہوگا)

الراجی الی عفو ربہ الکریم

فقیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی

کان اللہ لہ عوضاً عن کل شیء

معمولات یومیہ کی تفصیل

(۱) وقوف قلبی

ہر گھڑی ہر آن اپنی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رکھنا "دست بکار دل بیار" ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوا لِلَّهِ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ

جُنُوبِكُمْ﴾ (النساء ۲۰۳)

(۲) مراقبہ

چوبیس گھنٹوں میں دو مرتبہ آدھ گھنٹے کے لئے دنیا و

مافیہا سے ہٹ کٹ کر اللہ سے لو لگا کر بیٹھنا اور تصور کرنا کہ اللہ

کی رحمت آرہی ہے میرے دل میں سمارہی ہے، میرے دل کی

ظلمت و سیاہی دور ہو رہی ہے اور میرا دل شکر یہ کے طور پر کہہ رہا ہے۔ اللہ، اللہ، اللہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذْ كُفِّرَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمَا الظُّلُمَاتُ وَنُفِثَ بِعَيْنِكَ فَتَضَلَّكَ الشُّرُكُوتُ﴾ (اعراف: ۲۰۵)

.....

(۳) تلاوت قرآن مجید

ایک پارہ روزانہ، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاقْرَأْ وَرَبُّكَ أَكْبَرُ﴾ (مزل: ۲۰)

.....

(۴) استغفار

دوسو مرتبہ روزانہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ (هود: ۵۲)﴾

(۵) درود شریف

دوسو مرتبہ روزانہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ارشاد باری تعالی:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

تَسْلِيمًا﴾ (احزاب: ۵۶)

(۶) رابطہ شیخ

دین سیکھنے اور تربیت حاصل کرنے کے لئے شیخ سے
خط و کتابت یا ٹیلیفون کے ذریعہ رابطہ رکھنا جب بھی ممکن ہو شیخ
کی صحبت میں وقت گزارنا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ (اللہ

سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو)



ختمات شریفہ خواجگان قدس اللہ اسرارہم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	ختم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
يَا خَفِيُّ الطِّفْلِ أَذْرِكُنِي بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ	ختم حضرت خواجہ بہاؤ الدینؒ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ	ختم امام ربانی حضرت مجدد الف ثانیؒ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ	ختم عروۃ الوثقی حضرت خواجہ محمد معصومؒ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ	ختم حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہیدؒ
وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	ختم حضرت خواجہ محمد فضل علی قریشیؒ
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ	ختم امام العلماء والصلحاء حضرت خواجہ محمد عبدالمالک صدیقیؒ
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا	ختم مرشد عالم محبوب العارفین حضرت خواجہ پیر غلام حبیب نقشبندیؒ



عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا
 پر تو نے دل آزرده ہمارا نہ کیا
 ہم نے تو جہنم کی بہت کی تدبیر
 لیکن تیری رحمت نے گوارا نہ کیا





ناشر

(مفتی) شکیل احمد نقشبندی مجددی

Moulana Mufti SHAKEEL AHMED Naqshbandi

Vellore, Tamil Nadu, India.

Mobile:+91-9444453232

Email:shakeel.naqshbandi@yahoo.com